سوال

(256) گھر خریدنے کے لئے فروخت کے لیے رکھے گئے پلاٹوں پر زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب عرض یہ ہے کہ میرے پاس چند پلاٹس ہیں۔ ایک پلاٹ ڈی ایچ اے سٹی میں ہے جو مجھے ڈی ایچ اے کی طرف سے ملا ہے۔ دوسرا پلاٹ بھی ڈی ایچ اے سٹی میں ہے جو میں نے قسطوں پر خریدا ہے۔ اسکی ابھی دو لاکھ کے برابر قسطیں جمع کرا چکا ہوں۔ ایک پلاٹ تیسر ٹاؤن میں ہے جس کی بھی اقساط جمع کرا رہا ہوں جبکہ ایک اور پلاٹ ڈریم ویلی میں ہے جس کی قسطیں بھی جمع ہو رہی ہیں۔ ان میں سے کسی پلاٹ کا قبضہ ابھی نہیں ملا ہے۔ میں نے یہ سارے پلاٹس اس لئے خریدے ہیں کہ انہیں بیچ کر اپنا رہائشی مکان تعمیر کر سکوں۔ سوال یہ ہے کہ کیا مجھے ان پلاٹ پر زکوٰۃ ادا کرنی ہے جبکہ ابھی قبضہ نہیں ملا۔ البتہ میں اگر چاہوں تو ان پاٹوں کو مارکیٹ میں بیچ سکتا ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں چونکہ پلاٹوں کے خریدنے کا مقصد رہائشی مکان تعمیر کرنا ہے اس لئے ضروریات سے زائد پر زکوٰۃ فرض ہے اور آپ کے خریدے گئے یہ پلاٹ ضروریات میں شامل ہیں۔ اس لیے ان پر زکوٰۃ نہیں بنتی اور دوسری وجہ یہ ہے کہ آپ کے پاس تمام پلاٹوں کا ابھی پورا قبضہ نہیں آیا اور نہ ہی آپ ان پلاٹوں کے مکمل مالک بنے ہیں۔ عدم تملیک کی وجہ سے بھی پلاٹوں پر زکوٰۃ نہیں بنتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ